سانحہ لاہور کے مجرموں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے

حضرت مولانا سید ابو محمد بدیع الدین راشدی کی پریس کانفرنس

حضرت مولانا سید ابو محمد بدیع الدین شاہ صاحب راشدی (صدر جمعیت اہل حدیث صوبہ سندھ) نے مؤرخہ ۴ اپریل ۱۹۸۷ء کو پریس کلب حیدرآباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا، جس کا متن درج ذیل ہے ——————— ادارہ

جماعت اہل حدیث ایک ایسی جماعت ہے، جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دَور سے چلی آرہی ہے۔ اس جماعت کا دستور صرف اور صرف کتاب و سنت ہے ___ ہر دور میں اس جماعت نے انہی دو چیزوں کا پرچار کیا ہے اور ہر قسم کی فرقہ بندی سے اپنا دامن بچا کر ہمیشہ یہی آواز بلند کی ہے کہ شریعت صرف قرآن و حدیث کا نام ہے۔ یہی اسلام ہے اور یہی قیامت تک باقی رہنے والا ہے۔ جماعت اہل حدیث اپنے تمام معاملات، خواہ وہ دینی ہوں یا دُنیاوی، کا حل انہی دو چیزوں میں تلاش کرتی ہے۔ جماعت اہل حدیث کے عقائد اور اعمال کا مدار دو چیزوں پر ہے۔ ایک توحید۔ یعنی اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے، اور اس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ دوسری چیز اتباع سنت یعنی ہر معاملے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات حرفِ آخر اور حجت ہے، اور آپ کے فرمان کے بغیر کسی اور کی بات، کو اپنانا اور اسے شریعت یا دین سمجھنا گمراہی ہے۔ ہر دور میں ہماری کاوشیں کتاب و سنت کی اشاعت کے لئے وقف رہی ہیں۔ اہل حدیث جہاں بھی ہوں، اپنی استطاعت اور حالات کے مطابق اس کام کو جاری رکھے ہوئے

ہیں۔

سندھ میں اہل حدیث افراد خاصی تعداد میں موجود ہیں اور وہ پوری سرگرمی سے دین کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی سعید آباد میں ہونے والی تین روزہ سالانہ سیرت کانفرنس ہے، جو گزشتہ پانچ سال سے تنظیم نوجوانان اہل حدیث سعید آباد کے زیر اہتمام منعقد کی جاتی رہی ہے۔ امسال بھی یہ کانفرنس ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل دبروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) منعقد ہو رہی ہے۔ جس سے پورے سندھ سے علماء و خطباء حضرات شرکت فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ! اس کانفرنس کا مقصد سندھ کے علاقے میں توحید کی ترویج اور دینی خطوط پر عوام کے عقائد و اعمال کی اصلاح و تربیت ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ دنیا میں جب بھی اہل حق نے توحید و سنت کی دعوت دی تو ان کی مخالفت ضرور کی گئی۔ اس سلسلے میں انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کے متبعین نے جو تکالیف اٹھائیں، قرآن مجید ان مثالوں سے بھرا پڑا ہے۔ جماعت اہل حدیث کی تاریخ بھی اسی قسم کے واقعات سے مزین ہے کہ کس طرح دین حق کی اشاعت میں اس جماعت پر تکالیف آئیں اور کیسے کیسے ظلم اس پر ڈھائے گئے۔ ہم نے نہ صرف راہِ حق میں پیش آنے والی تکالیف کو ہمیشہ خندہ پیشانی سے قبول کیا ہے۔ بلکہ ہم تو تمنا ہی یہی رکھتے ہیں کہ یہ جان دینِ حق کے کام آئے۔ ہماری تاریخ ایسے جیالوں سے بھری پڑی ہے جو حق کی راہ میں جان دیتے ہوئے بھی اس بات کو پیش نظر رکھتے ہیں کہ:

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

موجودہ دور میں بھی جماعت اہل حدیث کا ہر فرد دینِ حق کی اشاعت اور کتاب و سنت کے نفاذ کے لئے مصائب و تکالیف برداشت کرنے کے لئے تیار ہے۔ حالیہ واقعہ لاہور میں بھی ہمارے لئے ایک بہت بڑی آزمائش ہے اور ہم نے بڑے صبر و تحمل سے اس میں پورا اترنے کی کوشش کی ہے۔ جماعت اہل حدیث کے پُرامن مذہبی جلسے میں بم کا دھماکہ جہاں ہماری جماعت کے لئے آزمائش ہے، وہاں پاکستان کے تمام مسلمانوں کے لئے لمحۂ فکریہ بھی ہے اور ہمارے ملک کی تاریخ پر ایک بدنما داغ بھی۔ اسلامی ملک میں تو ذمی کافر وں کی جانیں اور مال بھی محفوظ ہوتا ہے۔ اگر وہاں مسلمانوں کی جانیں محفوظ نہ ہوں تو یقیناً یہ باعث

ٹرزم اور ایک بہت بڑے خطرے کا پیش خیمہ ہے۔ یہ بات صرف جماعت اہلِ حدیث ہی نہیں بلکہ پاکستان کے تمام مسلمانوں اور پوری دنیائے اسلام کے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔ یہ واقعہ ہم سب کے لئے ایک تنبیہہ ہے کہ اگر ہم اب بھی کتاب و سنّت پر جمع نہیں ہوتے اور اسے ملک میں نافذ نہیں کرتے تو ایسے واقعات آئے دن ہوتے رہیں گے۔ یہاں اس بات کی وضاحت بھی کردوں کہ اس قسم کی حرکتوں سے تحریکِ اہلِ حدیث کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ اس قربانی سے ہمارے ایمان میں مزید پختگی آئی ہے اور ہم نے ہر جگہ اپنی جماعت کو یہ تلقین کی ہے کہ صبر اور تحمّل سے اس آزمائش میں پورے اتریں۔ اللہ کی طرف رجوع کریں اور کسی بھی قسم کے فساد اور بدامنی سے گریز کریں۔ لاہور میں علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید کی نمازِ جنازہ پر جو بدامنی پھیلی، جماعت اہلِ حدیث اس سے بری الذمہ ہے۔ اسلام ہمیں یہ نہیں سکھاتا کہ لوگوں کی املاک کو نقصان پہنچایا جائے۔ بلکہ یہ حرکت شر پسندوں کی ہے۔

واقعہ لاہور کی تحقیقات کے سلسلے میں اب تک حکومت نے کوئی قابلِ ذکر کارکردگی نہیں دکھائی اور جو کچھ حکومت کہتی رہی ہے، وہ ہمارے لئے قابلِ اطمینان نہیں۔ ہم حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ مجرموں کا فوری طور پر سراغ لگایا جائے، اُن کی پردہ پوشی نہ کی جائے بلکہ انہیں سرِعام عبرتناک سزا دی جائے۔

ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اس سانحہ میں شہید ہونے والوں کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور زخمیوں کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، آمین۔

مدرسین مطلوب ہیں

جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن میں بحمد اللہ شعبہ درسِ نظامی، فاضل عربی کلاس، وفاق المدارس کلاس، شعبہ تحفیظ القرآن، شعبہ تجوید القرآن، انگلش اور جدید مضامین پڑھانے کا نہایت عمدہ اہتمام ہے۔ جامعہ آئندہ ماہ شوال سے مزید علمی اور دینی مضامین کی طرح ڈال رہا ہے۔ اس کے لئے ہمیں نوجوان "فاضل، محنتی اور سلفی العقیدہ مدرسین کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اولین فرصت میں اپنی درخواستیں بمعہ نقول اسناد بنام ناظم جامعہ بھجوائیں۔ مشاہرہ حسبِ قابلیت معقول دیا جائیگا۔ اسی طرح ایک انگلش ٹیچر اور ایک بہترین قاری، جو تجوید کا نصاب خوش اسلوبی سے پڑھا سکیں، بھی مطلوب ہیں۔

محمد اسلم سیف فیروزپوری، ناظم اعلیٰ جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن ضلع فیصل آباد